ان عبارتوں کا مطلب پوچھیں۔ سوال اس طرح ہو کہ پڑھے لکھے ہندو پنڈت مالویہ۔ گاندھی جی۔ ڈاکٹر گوپی چند۔ مہاشہ کرشن آف "پرتاپ"۔ گوکل چند نارنگ وغیرہ (بقول مرزا صاحب) ہندو دھرم چھوڑ چکے؟ اگر ایسا ہو گیا ہے تو ہم بھی ہندو دھرم چھوڑ کر مرزائی ہو جائینگے۔ بسروچشم آپ تشریف لیجائیں ؎

حضرتِ ناصح جو آئیں دیدۂ دل فرشِ راہ
کوئی ہم کو یہ تو سمجھائے کہ سمجھائیں گے کیا

(مشتہرہ ناظم شعبہ اشاعت متعلقہ دفتر "اہلحدیث" امرتسر)

نوٹ یہ مضمون اشتہار کی صورت میں چھپا ہے۔ جو صاحب چاہیں مفت منگالیں۔ محصولڈاک ۳ر امداد اشاعت فنڈ ۳ر

مرزا صاحب کو حضرت عیسٰی سے دشمنی

خدا جانے مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو حضرت عیسٰے علیہ السلام سے کیا دشمنی تھی۔ جن لوگوں نے حضرت عیسٰے کا استہزا، کیا' دیوانہ بنایا' قید کرانا چاہا' ان کی مرزا صاحب عزت کرتے ہیں۔ قاعدہ ہے اپنے دشمن کو کوئی ستاتا ہے تو وہ اچھا معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ ارقام فرماتے ہیں:۔

"اگر زمانہ حال کے منکر میرے ساتھ باستہزاء پیش آویں تو افسوس کا مقام نہیں۔ کیونکہ ان سے پہلے جو گذرے ہیں اُنہوں نے ان سے بدتر اپنے وقت کے نبیوں کے ساتھ سلوک کیا۔ مسیح سے بھی بہت مرتبہ ہنسی ٹھٹھا ہوا۔ ایک دفعہ بھائیوں نے جو ایک ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے چاہا کہ اس کو دیوانہ قرار دیکر قید خانہ میں مقید کرادیں۔" (فتح اسلام حاشیہ ص۱۲)

اس اقتباس میں بھائیوں کو ٹھٹھا کرنے والوں میں داخل کیا۔ اور سنئے!

"مسیح تو مسیح میں تو اس کے چاروں بھائیوں کی بھی عزت کرتا ہوں پانچوں